84951 ـ خاوند بانجھ ہے اور حرام کام کا عادی ہے

سوال

میری آٹھ قبل شادی ہوئی اور شادی كے بعد انكشاف ہوا كہ میرا خاوند بانجھ ہے اولاد پیدا نہیں كر سكتا، اسے ٹانگوں كی بیماری ہے جو طبعی طور پر معاشرت اور حقوق زوجیت پر اثرانداز ہوتی ہے، لیكن اس كے باوجود اس كی كوشش ہوتی ہے كہ مجھ میں ہی عیب نكالے، اور ہمیشہ مجھے ڈانٹتا اور ہر چیز میں عاجز قرار دیا ہے، لیكن الحمد للہ میں ایسی نہیں ہوں.
میری سب سے بڑی مصیبت اور مشكل یہ ہے كہ ایك ماہ قبل مجھ یہ انكشاف ہوا كہ وہ چیٹنگ كے ذریعہ زنا كا ارتكاب كرتا ہے، اور اس سے بھی بڑی مصیبت یہ ہے كہ لواطت بھی، اب میں كیا كروں ؟
یہ علم میں رہے كہ جس موضوع میں بھی میں بات كرتی ہوں وہ مجھے غلط قرار دیتا ہے، كہتا ہے كہ صرف وہی صحیح ہے اور میری سوچ غلط ہے، برائے مہربانی مجھے بتائیں كہ میں كیا كروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر خاوند بانجھ ہے اولاد پیدا نہیں كر سكتا تو خاوند میں یہ عیب ہونے كی صورت میں عورت كو فسخ نكاح كا حق حاصل ہے، اس لیے كہ عورت كو حصول اولاد كا حق حاصل ہے، بلكہ یہ تو عقد نكاح كے سب سے عظیم مقاصد میں شامل ہوتا ہے، اور اگر فسخ نكاح ممكن نہیں تو وہ طلاق كر سكتی ہے، اور اس صورت میں خاوند كے لیے اسے طلاق دینا ضروری ہے، اور وہ اسے اس كے پورے حقوق مثلا مہر وغیرہ سب ادا كریگا.

دوم:

آپ كو چاہیے كہ آپ پہلے تو اس كو نصیحت كریں، اس طرح كے خاوند كو كیا نصیحت كرنی چاہیے اس كا بیان سوال نمبر (7669) كے جواب میں بیان ہو چكا ہے، آپ اس كا مطالعہ كریں.

سوم:

اگر وہ نصیحت نہیں مانتا اور اپنے اسی حرام كام و افعال میں مشغول رہتا ہے، تو پھر آپ كے لیے اس خاوند كے ساتھ رہنے میں كوئی خیر و بھلائی نہیں؛ كیونكہ وہ آپ كے حقوق كی ادائیگی نہیں كرتا، اور اس لیے بھی كہ وہ یہ قبیح

اور شنیع عمل کر رہا ہے.

اور پھر آپ تو ابھی اس راہ کی ابتدا میں ہیں یعنی شادی نئی نئی ہوئی ہے، اور کوئی اولاد بھی نہیں ہوئی، اس لیے آپ اس سے جتنی جلد ہو سکے طلاق کا مطالبہ کریں، اوراگر وہ طلاق دینے سے انکار کرتا ہے تو آپ اس سے خلع لے لیں، امید ہے اللہ تعالی آپ کا نعم البدل عطا فرمائیگا، اور آپ کو نیك و صالح اور خاوند اور اولاد نصیب کریگا، جس سے آپ اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر سکیں.

واللہ اعلم .